ردیف الف

اگر حضرت کی امت مین نہ ہوتے
نہ ہوتا خاتمہ بہتر ہمارا

ہماری ہوگی بخشش سب کے پہلے
نبی ہے شافع محشر ہمارا

ہر اک امت کریگی یہ تمنا
انھین کے ساتھ ہو محشر ہمارا

کیا بندہ حبیب اپنے کا ہمکو
خدا ہے مہربان ہمپر کیا

ہو لئے شوق سے اوڑ جائے یا رب
مدینے کو زمین لاغر ہمارا

ہمارے واسطے ہے آب کوثر
نبی ہے مالک کوثر ہمارا

خدا وہ دن دکھائے انتہائے لطف
نبی کا آستان ہو سر ہمارا

ہو یہ بلبل باغ وصف احمد مختار کا
سو زبان کہتا ہے ہر تیا مرے گلزار کا

عشق ہے جسکو جناب سید ابرار کا
لطف حاصل ہوگا اسکو لطف کے اشعار کا

وصف جب گلزار مین چشم مبارک کا کیا
خواب آنکھون سے اوڑایا نرگس بیمار کا

وصف سے تشبیہ ان کے شمشیر سون دم مین فنا
وصف حضرت کے لکھون گر ابر دُر بار کا

دفتر کونین سے ہوگا وہ رتبے مین فزون
گل ہو گر جز بھی نعت احمد مختار کا

اک جہان حسن بادشاہ دو جہان کا ہی غلام
مجکو بھی کردے گدا یا رب اسی سرکار کا

قبلہ حاجات دو عالم ہی تیری ذات پاک
کعبہ مقصود ہے تو زاہد و دیندار کا

وہ بھلا سوچا آخرت کی تہی دامانی کا جب
عالم ہستی سے لیکر جائینگے ہم غم ترا

در مین پہونچونگا بھیجتے فرشتے درود
لب پہ میرے نام ہوگا اے نبی ہر دم ترا

نہ ڈرون ہر دم کو جاؤن [illegible]
لب پہ ہو شکر خدا اور دل میں ہو غم ترا

لطف سمجھا ذرۂ عصیان بہا کر لیگیا
تھا کوئی دریائے رحمت دیدۂ پرنم ترا

١٩١
3065

بیان ہو کیا شرف وہ باعث ایجاد عالم کا
کہ وہ فخر بری فخر ملک ہی فخر آدم کا

ہوا نور قدم جسوقت وہ خورشید عالم کا
نثار دیکھے ہر ذرۂ زمین کا عرش پر چمکا

یہین دل سے الہ وہ شاہ ہوا ہے سردار عالم کا
کہ جسکے صدقے میں رتبہ بڑھا اولاد آدم کا

تصور دیمین تھا کعبۂ ابروے پرخم کا
بنا تھا اشک کا ہر قطرہ قطرہ آب زمزم کا

ہے کسکے قد بالا کی الم ہجرانی میں [illegible]
کہ پہونچا عالم بالا تلک غل جسکے ماتم کا

نبی کی حکم سے کیا مال و زر ہی تقدیر [illegible]
وہ قارون تھا بنا جو بندۂ ان دام و درہم کا

ہر اک مضمون عالی عالم بالا سے لاتی ہین
عمل ساحر وہ کی پاس ہے شاید اسم اعظم کا

لیے بیٹھے ہیں [illegible]
فزون ہے مصر سے بازار خوبی آپکا چمکا

تو دل [illegible] تا اے شفیع المذنبین تیرا
گنہ بخشا نہ جاتا حشر تک حوا و آدم کا

خیال کعبۂ ابروے حضرت ہے دم مردن
عوض کوثر کی اے حور و پلاؤ آب زمزم کا

ایضاً

ہے وہ لاثانی وہ تمثیل بشیر اپنا
ایسا لکھا ہے کہ رکھا نہیں ہمسر اپنا

کاش وہ مہ روز کبھی دکھلا دے مقدر اپنا
لطف سنگ در محبوب ہو اور سر اپنا

یا نبی اب تو دکھا دو رخ انور اپنا
غم ہجر سے ہی حال دل مضطر اپنا

منہ دکھائی یا علم رویا میں کبھی رو دیا تا تک
جانے کس نیند میں سوتا ہے مقدر اپنا

ہاں تب بس گئیں ایسے شاہ عرب بلوالو
ہند میں تنگ کرتا نہیں دم ہجر اپنا

مرے سر کا ٹیکا ہے سنگ در حضرت سے
کاٹے سر کوئی لے در سے نہ گھر اپنا

تجلیاں آنکھ ہوگی وہ نور کی تجلی نکلی
آپ دکھلائیں جو جمال رخ انور اپنا

دل تو حضرت کی مشیت میں ہے حاضر ہر دم
دسترس کو نہیں ظاہر ہے مقدر اپنا

منتہا ختم رسالت دم آخر نکلا
للہ الحمد ہوا خاتمہ بہتر اپنا

عمر بھر کوچہ حضرت کی رکھی ہے [illegible]
بستر ہو گیا جنت میں مقرر اپنا

دل روز قیامت سے خطر کرتا ہے
جب نبی آپ سا ہو شافع محشر اپنا

جائے سدرہ کو شہیر کہ جہاں پر تھا
تھا وہاں جلوہ نما مالک سرور اپنا

جسم اطہر سے حضرت نے تعجب کیا ہے
دسترس حشر کے دن ہو لب کوثر لیا

جنت قامت بالا ہے جو ہی لکھا ہے
کلک ہے غیرت شمشاد و صنوبر اپنا

سر محبوب خدا کی پاک بای و رکھ لیا
ای حقیقت لطیف ہی نہیں خدا کا دبت
مسکرا کے جب ... مدینہ بن جا
نا شب ... لگے اگر جو ...
استغفار ... گر کے پار

... خورشید ... ہو گیا
یا محمد مصطفیٰ جو تم ... مائل ہو گیا
شب ... ایک قدم ... معراج لیا
... صاحب ... دل ہو گیا
دیکھنا محراب ... مشکل ہو گیا

لطف نعت سید آنمی لشکر تعبیر سے
یک بیک بے مشق کیا اوستاد کو دل نے لیا

عشق میں لطیف جو تو اوس کے نہ کم ہوتا
نور احمد شاہ پیر ورکے اندر ہوتا
پوست دندان مبارک کا رقم کرتا
مر ناسخت مدار ہی جن او کو تکا یا ور ہو
نہ ہوتی تو کسی طرح خطائی آدم
یا صبح سے شام تک شام سے لیکن صبح
در بستہ خلد کا ملتا نہ گنہگار و نکو
تیرے دیدار کی امید جو ہوتی نہ مجھے

تیرا مرقد بھی شہیدی کے برابر ہوتا
کوئی ... حیران ... تشنہ ہو
نقطہ نقطہ تیرے شعر کا گوہر ہوتا
خواب میں ہی ... ہمسر ہوتا
... محشر ہوتا
رخ و گیسو کا تیرے ذکر ہی گھر گھر ہوتا
سجدہ ... رہبر ہوتا
گور میں میرا گذارا نہیں دم بھر ہوتا

۹

النعت

وصف کیا موزون نعت ... گیا | مصرع ترجمہ ہر اک ... ہو گیا

... حضرت ... | تھا دن ... گیا ہو ... ہو گیا

... القمر | چاند آکر ... بالا ہو گیا

... بدر الدجی کے زیر پا | چاند سورج دو جینان نور اوسکا ہو گیا

اسقدر رویا تری فرقت میں اے اکرم | رو رو کے چشم تر سے آب دریا ہو گیا

دو جہاں کی ... | حور کے عشق سے دنیا میں سودا ہو گیا

آپ نے ہجرت جو فرمائی مدینے کی طرف | کیا مدینہ ... آپکے قدم سے کعبہ ہو گیا

آب زمزم ... لاکے ... | قطرہ قطرہ آب کوثر کا پیالا ہو گیا

دیکھنا آیا اگر حضرت کی بخشش کا خیال | حشر کا ہنگامہ ... تماشا ہو گیا

غسل احمد کیا ہی ... پانی ... | دل کبھی کعبہ کبھی عرش معلا ہو گیا

بارگاہ ... کبھی جا کر ... | واہ وا ... میں ... موسی کو ... ہو گیا

ایکدم غافل نہیں یاد رسول پاک سے | دل مرا پابند اب حکم خدا کا ہو گیا

نور حضرت تھا جو ... میں ... | ایکدم میں ... سے موجود ... ہو گیا

شوق دل ... جانب ... لے جائیگا | طالع ... جسم ... ہو گیا

خواب میں ... نظر آیا ... نور نظر | صورت یعقوب ... اندھا ہو گیا

مجھے مبتلا ہوا ہے بہر خدا | برو زجزا یا شفیع الورا

کرم سے مجھکو بچا لیجیو | برائے خدا یا شفیع الورا

رئیت درد کا اب تو بہر خدا | نبی الورا یا شفیع الورا

پیاسا ہوں میں شربت دید کا | عطا کر عطا یا شفیع الورا

مدینے میں مولا یہ جا کر مرے | غلام آپ کا یا شفیع الورا

پڑوں گور میں بھی مدد کیجیو | مرے مصطفےٰ یا شفیع الورا

یا مدعا تجھکو معلوم ہے | کروں عرض کیا یا شفیع الورا

دل کی تمنا ہی مولا مرے | یہ ہے التجا یا شفیع الورا

ق

دل کی آرزو ہے یہی ہی ہوس | مدینے خدا یا شفیع الورا

زبان سے جس طرح ذوق شوق | تری نعت کا یا شفیع الورا

بے لب میرے وان یونہیں فدا میں | ہمیشہ سدا یا شفیع الورا

مدح قرآن میں | ترا جا بجا یا شفیع الورا

بیشتر کیا فرشتوں نے لکھی جب سے | تمہاری ثنا یا شفیع الورا

بلا لے مدینے میں اب لطف کو

نہ در در پھرا یا شفیع الورا

ایضاً

بے خطر ہوں کیونکہ ہم عاصی ہے اے شفیعا | ابھی ساے جو تو ہی تیرے ہی نہ ہے
ہو جیسے دیدار رو یا میں بیتک جیتی | دیکھنا اوسکے سا ابھی ہے یہ شہید
دونوں عالم میں ہی تیرا وعدہ ہی مرا | اہل ایمان کا منتخب سا سو سرور
کیون سایہ کی دیدنی سو ترا جسم پاک | ہی اللہ صمد کا قند کر یا مصطفا

ہے ہمدلے دو جہاں سے یکتا نہ دید ہ
بخش ترے نسیم لطف اک کل یا مصطفا

١٢

وہ جسم پاک کیا ہی آئینہ ہے حق نمائی کا | خدا اونے دیکھا جسمیں کہ جلوہ خدا کا
مرے طالع کا اختر آسماں پر جلوہ فرما ہے | ور دولت سرا پر ہی ارادہ جبہ سائی کا
مجھے ہی جستجو اوس رہبر راہ ہدایت کی | خضر کو فخر ہی جس رہنمائی کا
مسیحا ہی گر مجھے ہو شاعر و تیر ہم کو تابہ | کہیں حسرت ان ہونٹوں کو میں کچھ کبریائی کا
بہار خلد شبنم کی روش مجکو رلاتی ہے | خلق ہوگا پیش مرزن مسیحی کی جدائی کا
مجھے دلوا جنت یا مجھے دلوا دو زخ | مرا اختیار ہے مولا بھلائی اور برائی کا
مری کل کی آسانی ہی آسانی سی ہو جاوے | خدائیمین ہے شہرہ ایک مشکل کشائی کا
جو سائل ہے شہنشاہ دو عالم آکے در کا | وہی کچہ جانتا ہی مرتبہ شاہی گدائی کا
مجھے اے بخت و اختر دیکھنا سید جانا نرنگا | در دولت پہ پایا جسد وہم جبہ سائی کا

ہوئی پسند فصاحت دمی بو بُو ریاست — کیا ہی کا مجیدِ حق کی مدح خوان پیدا
... ایک جو بیاں کی زاہد منظور — کرو دلو نہیں ہم سر ور جہان پیدا
... ایکبار وہ گلگشت باغ کرجاے — نہ ابھار سے کا گلشن نہو خزان پیدا
... کری دم کرے کا تماشاں ... — جو تو نہوتا نہ ہوتے یہ سب جہان پیدا
دکھیا آتش عشق رسول کی تاثیر — کہ دل تو جلتا ہی ہوتا نہیں دھوان پیدا
... وہ گا شاکر و محمد نبی شفا تی سے — ہوا ہون خلق مین از بہر امتحان پیدا
... کے در سی ڈبرگزا و ٹھا نینگے ہم — فساد لا کھہ کری دور آسمان پیدا
نہیں گرکی سجدہ نہ سجدہ ... — ہوا نبی کا نہ ہر سنگ آستان پیدا

تمام عمر بسر ہند مین ہوئی لطف
نہونگی ہم سے بھی گم کردہ آشیان پیدا

ردیف باے موحدہ

نہیں قسمت میں جو دیدار پیمبر یارب — خاک یثرب ہی سے آنکھین ہین منور یارب
... یثرب مین شب و روز ہو مشتاق ... — اتنو مہو پہونچا نے وان ہم پیمبر یارب
... کی خدمت کرون جان نذر پیمبر یارب — گر مدینے کی زیارت ہو میسر یارب
... جو میں گنہ کرتا ہون اکثر یارب — جانتا ہون کہ تو بخشیگا مقرر یارب

۱۳

ایضاً

اگر دنیا میں قامت سا محبوب | سا نہ ہو وہ ہیچ ہو اسا ہے محبوب

میں کہا ہو قدم تیری اپنا مجبور | اوسکے دیکھے میں ہم ہی ڈھونڈتے ہیں محبوب

تیری تصویر جو دیکھی تو آئے | دل میں کچھ ہوا آنا مجھکو نقشا محبوب

اب قسمت ہی سے تیری ہم کو دن اتنا | وہ ہمسر میں شکل ہی ہے تاکہ محبوب

مار حضرت رسول آمین کی بعد | تو دکھا دے کہیں ہاتھ دنیا کا

مرے نبی کی ہو نہ زیارت حاصل | کاش سر آئے مرے دلکی تمنا محبوب

کیا میں اوس عالم میں دیکھی | ہے جو دنیا میں کہ عشق سے رسوا

کہ بیکو دیکھت قامت سے نکلا ہو وہ | سید عارف کہ مجھے ہی نہ ملا محبوب

میری خیال قمر کا بیچ زیبا ل | جون کمان ناک ہے سینہ کا ہو

حسن یوسف جمال دیدہ آمد | رکھتا ہے مجھ سے موسیٰ جیسی

لطف جو اولی تیرے شیدا ہے اور تماشا
یاد کر کے تری دلوا گیا محبوب

ردیف التا فوقانی

ہمکو اس ہی سے سینہ میں نظر آتی ہے | شیخ وزاہد کو مبارک ہو
احمد پاک کو دیکھ کے اگر دون بس | شکل کامل محبوب تو ہے

حشر برپا کریگا ہجر قبر حضرت میں
نظر آئیگا اگر جلوہ میں تو باغ بہشت

میری آنکھوں سے جو تر ہوئی مدینہ کی زمین
مجھکو لگا ہم شالیمن نظارہ کا جو باغ بہشت

جب پڑھا وصف محمد کے لب شیریں کا
آگئی منہ میں مرے لذت خرمائے بہشت

سنتے ہی مدح طراز حرم پاک رہا
کیا عجب جو ہی گر لطف کو ملجائے بہشت

دکھائی گر خدا مجکو مکان مولد حضرت
لکھوں سے لطف ملے کو زبان مولد حضرت

مجھے بھیجا ہی یاں سر بیان مولد حضرت
شرفیوں دلسے کیوں صفت زمان مولد حضرت

روایت کرتی ہیں زائران مولد حضرت
مدینہ نور جو دیکھا میان مولد حضرت

نہ ہو مومن کو کیوں اسکی زیارت کی تمنا
زمین پر رشک جنت ہے مکان مولد حضرت

الٰہی جو بسنگی قصہ ہے حالی کو
کیا مسرور محفل مدح خوان مولد حضرت

زمین پر مثل انسان جو تھے والے جلتے آتی تھی
یہ ہی اوس نے سارا دن عز و شان مولد حضرت

یہ ہیم اونٹ گئی ذکر میلاد مبارک کی
ملائک آ کے سنتے ہیں بیان مولد حضرت

جو منکر اسکی عظمت کے ہیں شیطان محض ہیں
بہشتی جنتی ہیں مدح و شان مولد حضرت

زمین و آسمان میں الم مبارک کیا و کا غل تھا
وہ عالم شاد و خرم تھا زمان مولد حضرت

زمین گلشن بنا دیرشک باغ رضوان ہے
یہ سرسبزی تھی جو تبسم آن مولد حضرت

ک کمک ہون آپکی نہ جسے ہے بدم الغیاث	الغیاث ای بادشاہ ہر دو عالم الغیاث
دستگیری کر مری ای شافع روز جزا	کھینچتے ہیں اب گنہ سوئے جہنم الغیاث
اے دریغ فرقت روؤن کہانتک ہجر مین	ہو گئی ہی آنکھ ہر اک جاوہ زمزم الغیاث
ہاتھ آ جائے اگر خاک مدینہ ہو شفا	درد دل جاتا نہیں ملہو سی اکدم الغیاث
الٰہی توسل آپکے کس دن ہوگی تہ بہ قبول	بیہوش ہون ہی کر رہی ہے جو آدم الغیاث
عارض گلرنگ حضرت کا جو دل مین عشق ہے	مثل بلبل نالہ ہر ساعت ہے ہر دم الغیاث
ایک بھی گر امتی وان آپکا رہ جائیگا	روز محشر کو پکاریگا جہنم الغیاث
ناخدائی کر مدینے کیطرف باد مراد	جوش طوفان پیرہن آنکھ چشم پرنم الغیاث
ہون مدینے نبی کی زیارت کو مین آزردہ گین	دیکھکر حالت کو میری کہتا ہی عالم الغیاث

لطف وسدم یا رحمت کو لیتا ہی خدا
ہجر حضرت مین کیا کرتے ہین جب ہم الغیاث

تیغ فراق سی ہی دل اوکا الغیاث	کبتک رہو مین صورت بیمار الغیاث
ہجر نبی مین زیست ہی بیکار الغیاث	دل ساغر زبینہ مین ہی خوار الغیاث
کٹتی نہین ہی رات جدائی کی کیا کرون	اے تیغ عشق اردو ہی خونخوار الغیا
ایسا ہوا ہون اس غم ہجر نبی سے زار	تار نفس ہے دلکو گرانبار الغیا

دل میں ہو کیفیتِ چشم جنابِ مصطفےٰ — کیا شرابِ عشق سی لبریز پیمانہ آج

کو لطف گر نعت نبی میں تم نہ لکھتے یہ غزل
شاعرونکو خوش نہ آتا آپکا افسانہ آج

کوئی ساماں جہاں رکھتے ہیں بے زر محتاج — دولتِ عشقِ نبی کی ہیں تو نگر محتاج

آرزو مند ہیں کیوں نہ تونگر محتاج — اے پیمبر تری آگے ہیں پیمبر محتاج

غیر کا ہو نہ الٰہی دلِ مضطر محتاج — رکھیو پیمبر کا نہ مجھے پھر پیمبر محتاج

سالکِ راہِ خدا کون ہے ہادی تجھ سا — پیروی کا ہے تری خضر سا رہبر محتاج

حسن جو پایا ہے کہ تمثال ہے تم ہو محبوب — اپنی جاموں سے ہوے جاتی ہیں باہر محتاج

کروہ نیساں کرم بر سرِ احسان ہو جا — بھر لیں دامن میں عوض اشک کی گوہر محتاج

ملائکہ خلد کے ہیں اپنے نبی سے سائل — کیا کریں جامۂ و عمامۂ و چادر محتاج

مجکو اللہ نے جب سے در کونین کیا — پھر دو عالم ہو ترا کیونکہ نہ یکسر محتاج

ہی یقین جوشش دریای کرم سی تیری — حشر کو امت تشنہ کے ہو کوثر محتاج

تشنۂ نرگسِ شہلا ہی مبارک ہیں — نہیں کوثر کا ہو ان ای ساقیِ کوثر محتاج

نہ اوٹھیں گے دلیکی تہ میں جنت جب تک — بیٹھے ہیں آپکی دروازے پہ آکر محتاج

جامۂ خاک رہِ یثرب میں نہیں گر داکو — جیب و دامن ہیں لیے جاتے ہیں شکر محتاج

ردیف جائے معجم

اک آن میں جا مسند قوسین پہ بیٹھے
اوڑنے سی تیزی تھی آپکی منزل شب معراج

موسیٰ کی کہاں وہ جبل طور پہ تاب تھی
جو بات ہوئی آپکو حاصل شب معراج

روزوں کی نمازوں کی عبادت کی عطا کی
امت کی ہر آسان ہوئی مشکل شب معراج

جلتا ہیں جہاں جائیں سدرہ کے پروبال
محبوب خدا وان ہوئے داخل شب معراج

تھی عرش سے تا فرش نداء صلی علی کی
تھے حور و ملک نعت میں شاغل شب معراج

سرد آتش دوزخ ہی گنہگار و نہ ہوا ہے لطف
ابلیس تھا پابند سلاسل شب معراج

ردیف حائے مہملہ

پیدا کری وہ عشق رسالت مآب روح
جنت میں جائے جسکے سبب بے حجاب روح

عشق رخ رسول میں کھینچی ہی خوشی جان
تن سے نکلکے بنگئی بوئی گلاب روح

غافل ہے جو یاد رسالت مآب میں
ہوگی بہت خراب خانہ خراب روح

راہی ہو ہوں کعبہ مقصود کیطرف
دیکھوں تن کی جا کہ ہو نہ نکلتا شتاب روح

رکھتا ہی دل جو گیسوئے حضرت کا سلسلہ
زندان تن میں کھاتی ہی کیا پیچ و تاب روح

لِلّٰہ اب تو آکے مسیحائی کیجئے
ہوتی ہی مشل جسم فنائے جناب روح

ہوں عاشق رسول کہ میں جب رہو
دیگی روز حشر خدا کو جواب روح

ای لطف جان کو ہجر نبی میں تیرے ہی غم
آزردہ دل ہوا کری ہی ہمیں عذاب روح

ردیف دال مہملہ

مخلوق میں خالق کا بھی اظہار نہ ہوتا
ہوتا نہ اگر خلق میں اظہار محمد

ق

یوسف سے فزون حسن میں ہیں کیونکہ نہ ہیں
اس زور پہ ہے گرمی بازار محمد

بندے نہیں بان ونکی زلیخا ہوئی خواہان
اور یان پہ خدائی ہی خریدار محمد

جو طالب جنت ہو وہ طوبیٰ کے تلے جائے
جنت ہے یہین سایۂ دیوار محمد

اے لطف وہ محبوب خدا و دو جہان ہے
جو کچھ کہو وہ سب ہے سزاوار محمد

ہے چشم تصور میں جواب رخ روے محمد
دل قبلہ نما کعبہ ہے ابروے محمد

ہے روح روان نکہت گیسوی محمد
بیمار لیے رگ جان نے ہر اک موی محمد

سنبل ہی نہیں نکہت گیسوی محمد
گل میں نہیں رنگ رخ نیکوی محمد

ہے شوق فزا دل و جان روی محمد
روی دل و جان کیون نہ ہو سوے محمد

ہون بلبل شیدائے گل روے محمد
ہون قمری سرو قد دلجوے محمد

کر ہو محمد قوت بازوے محمد
اے لطف لکھوں مدحت ابروے محمد

ہیں وہ نئے طائر دل اہل نظر کے
دو غنچہ سر طور میں بازوے محمد

شق القمر انگشت کا ادنیٰ ہی اشارہ
اے صل علیٰ قوت بازوے محمد

پیشانی انور سحر عید ہے لاریب
ہو عکس شب قدر ہی گیسوے محمد

ایضاً

دیوان لطف

ہے سر میں اُسی کے سر سودائے محمد ہے دل میں خیالِ رخِ زیبائے محمد

حیوان ہے جو انسان نہیں شیدائے محمد بے عقل ہے جسکو نہیں سودائے محمد

سعی کرے حضرتِ موسیٰ سی لن ترانی دیکھے یدِ بیضا جو کفِ پائے محمد

سایہ جو نہیں جسمِ مطہر کا یہی وجہ اک نورِ مجسم ہے سراپائے محمد

آسیبِ قیامت سے بلا میری ڈریگی میں دل سے ہوں محوِ قدِ رعنائے محمد

تو سین کا تھا فاصلہ حق سے شبِ معراج ادنیٰ سا یہ ہے رتبۂ اعلائے محمد

باقی ہے اودھر عالمِ بالا سی مری آہ جس دن سے ہے عشقِ قدِ بالائے محمد

طوبیٰ کی بلندی پہ جو یہ فخر ہے رضوان دیکھا نہیں کیا قامتِ رعنائے محمد

رنج رو کے یہی کہتا ہوں اللہ دن بھر رویا ہی میں دیکھوں رخِ زیبائے محمد

اب سجدہ کے سر میں یہی سودا ہے شب و روز ہو سر یہ مرا اور کفِ پائے محمد

گو ترجیع کی مدت سے نہیں تابِ سخن ہے یہ لطف مگر پڑھتے ہیں مرضائے محمد

ہو شمع لحد شمعِ تولائے محمد
ہو نقشِ لحد نقشِ کفِ پائے محمد

بنایا دو جہاں میں ایک مکان محفلِ مولد جہاں دل کھول کر کرتے بیان محفلِ مولد

کہاں کرتے ہیں باہم سامانِ محفلِ مولد نہ دیکھا اک عمل ہمنے بسانِ محفلِ مولد

مرتے دم نام محمد کا زبان سے نکلے
ایسا عامل مجھے کر دے کوئی گنڈا تعویذ

دیکھنا ہول قیامت اگر دل دفتر کا
جا پٹین گے مرقدِ حضرت کا بھیجا تعویذ

سرنگوں سی ہوا کر ذہین پر اچھے
واقعی آپ کا ہے نقش کف پا تعویذ

نقش ہے نام محمد کا ہمارے دلبر
اس اثر کا کبھی عامل کوئی دیکھا تعویذ

ردیف راے مہملہ

ہم اہل گناہ ہونے نہ ہو خلد بریں دور
یہ احمدِ مرسل کے ہی نزدیک نہیں دور

یارب مجھے اب عشق محمد کا عطا کر
جو اور تمنائیں تھیں سو سب دل سے کہیں دور

ہر دم ہی تصور کے عوض یار ہمارے
گو ملک عرب ہند سے اے دل ہے کہیں دور

دل سے نہ مرے جائیگا عشق شہ لولاک
ہو جائے فلک پاس کہ ہو جائے زمیں دور

محروم مدینے کی جو یارب رہا تو
چل دور عرب آ گئے سے ای گوشہ نشیں دور

جنت میں تو ہیں سو ہی عزاں ای لطف نبی کے
ہو جائے بد سے یہ کہیں جان حزیں دور

کوئی نہیں تمہارا ہمسر مرے پیمبر
لاریب تم ہو سب سے برتر مرے پیمبر

ہوں سب سے فروتر مضطر مرے پیمبر
مشعل بھڑک رہی ہے میں دلبر مرے پیمبر

جگر جو اوسکی یاد مصحف عارض مین سپارہ
بھر گیا گوہر مقصود کیا جیب دامان
تعلق کچھ نہین دنیا مین جز عشق نبی مجکو
اوڑ اگر لیگیا اقبال حالی ایکدم اوسکا
نبی کے ہجر کا غم عیش و عشرت سے زیادہ ہے
مجھے کیونکر نہ خاصی الک خلد برین سمجھے
نہین ملتی مجھی یاد نبی سے ایکدم مہلت
او جنت کو لیجائیگا وہ راہ جہنم سے

نزول آیت رحمت ہے جسکی آپ صورت ہے
وہ دریائے کرم ہے دم بھر کو گر آیا سخاوت پر
پھنسین آزاد و دلم رشک جان میری گرہ آپ
جا پہر جھوڑ دین کی طرح الامین سبکی وقت
ہر اوان وصل یان قربان ہیں کہ عشق کی
ترا اسم مبارک ہے رستم در جنت
نماز نیچگانہ شیخ بھی موقوف ہے
گواہی جسنے دی کہ بابجی اوسکی

مدینے کی گدائی بادشاہی سے زیادہ ہے
چلو ای لطف یاں سے خاک در الواسی ہے بہتر

کیوں نہ غش کھاوین جمال مصطفے کو دیکھکر
جو کہ ایمان لائی ہیں ابن مصطفے کو دیکھکر
لائے سب ایمان رسول کبریا کو دیکھکر
مظہر ذات خدا کہیے نہ کیونکر آپ کو
دعوی رشید قیامت کی ہی نازہ خلیل

وہ شب معراج مین آئے خدا کو دیکھکر
حشر مین خوش ہونگے دیدار خدا کو دیکھکر
کفر باطل ہوگیا اوس حق نما کو دیکھکر
شان حق یاد آئی روئے مصطفے کو دیکھکر
امت احمدیہ الطاف خدا کو دیکھکر

بسر سے اُلکھو اُنکا نہیں ہے تا مدینہ گر غبار
خاک میں ملتا ہوں نسبت نا رسا کو دیکھکر

رشک ہو گے جو نسبت پاؤں سے محبوب کے
کیوں نہ شرمائیں مسو ضوء نقش پا کو دیکھکر

سالکِ راہِ حقیقت کون ہے جز مصطفےٰ
ساتھ ہو گئے خضر بھی اوس رہنما کو دیکھکر

بے وضو ای لطف مین نام نبی لیتا ہین
سب ملک قائل ہین میرے اتقا کو دیکھکر

لکھوں حسبِ منشا اُکی وہ رحمت رخسار
سکے جہان کہ یہ مطلع ہے مطلع انوار

لکھوں جنابؐ کا وصف گیسو و رخسار
کہے زمانہ کہ یکجا ہوئے ہین لیل و نہار

لکھوں جو منبر کا گر وصف ابروئی خمدار
کرین طواف مرے گھر کا کعبے کے زوار

لکھوں گر آپکے کوچے کے وصف مین اشعار
بہار خلد کا فردوس ہون کرے جو خار

بنینگے طائر تصویر طوطی و بلبل
سنین گے آپکا گر وصف خوبی گفتار

مثال رشک کے ہون پائمال کبک و طاوس
سناؤن آپکے اس وصف کی خوبی رفتار

مرتبہ ہے تا بہ عجم شور ہے فصاحت کا
کرو نہیں نظم اگر وصف خوبی گفتار

پڑھوں جناب رسالت کا اس فصاحت سے
کہ منکرین بھی انکار سے کرین انکار

جو وصف اوسکی ہدایت کا کچھ سنا دین
تو اوسکو سنکے ہون کفار کفر سے بیزار

اگر جناب کے منکر ہو مدعی سن لین
کرین خدا کی وہ وحدانیت کا خود اقرار

ایضاً

۲۴

ذرا نہ آتشِ دوزخ سے تو مجھے و عظ | خدا کے واسطے طعنے نہ دے مجھے اے یار
گنہ گار خطا وار حد سے بیا ہوں | شمار میں نہیں آتے ہیں میرے گو کردار
ہوئی ہیں کارِ جہنم گرچہ سب مجھ سے | بجز بدی کے نہ نیکی کبھی ہوئی زنہار
مگر امید قوی ہے بڑا بھروسا ہے | بروزِ حشر طلب ہوگا جب سرِ دربار
خدا نے جسکے سبب خلق کی ہے خلق | ظہور کے لیے جسکے یہ سب ہوا اظہار
نبی ہے جسکے سبب سے بہشت اور دوزخ | لقب ہے جسکا کہ محبوبِ ایزدِ غفار
خدا سے جو کہ خدائی کو بخشوائیگا | شفیعِ روزِ جزا وہ شفیعِ روزِ شمار
خدا سے کیسے وہی مجکو بخشوائیگا | مرا وہاں بھی ہے مختار احمدِ مختار
فرشتے لکھتے ہیں نیکی بدی جو بندے کی | کرینگے پیش وہ پیشِ خدا بروزِ شمار
کھلیگا دفترِ اعمال نیک و بد اوسکا | خدا کی ہوینگی حاضر وہاں سرِ دربار
ہر ایک فردِ بشر لیکے اپنی فردِ عمل | خدا کو آپ سنائے گا اپنی آخر کار
لکھے ہیں نعتِ نبی میں جو لطف کے شعر | رقم ہیں نامۂ اعمال میں وہ سب اشعار
دکھایا جائیگا جب میرا نامۂ اعمال | اور اوس میں سو کی لکھی نعتِ سیدِ ابرار
خدا وہ لطف دکھائے عجب او دیکھیگا لطف | پڑھونگا لطف جو نعتِ نبی پکارونگا
یقیں ہے آتے پڑھ جائینگے در و الست | شمار کر نہ سکے جز خدا کوئی زنہار

کبھی زیارت مرقد نصیب ہو جائے
ہمیں نصورت دیوار نا بر روز شمار

سنین زبان پاک سے گرد درود تحفے
درود پڑھتے رہیں صبح و شام لیل و نہار

عجب نصیب ہے جو فرد و سیو نکو غش آجائے
رسول پاک کے روضے کے دیکھکر انوار

یہ آب و تاب ہے اوس مرقد منور میں
چھپی ہے قبر مطہرہ چادروں میں ہزار

یہاں سے عکس ہے جنت میں اسکا عکس
بشکل آئینہ روشن ہیں یان در و دیوار

صفت مدینے کی صد بشر سے یا نہ ہے
ہر اک نبی کا ذہن سا ہی یان بیکار

زمین وہ پاک ہی خلاق و زمن کی ہیز
رسول پاک نے اپنا کیا ہی اسکو دیار

یہ ملک وہ ہی کہ ہر ملک ملک ہی اسکی
ملوک کرتے ہیں سب آ یہ ملک ملک نثار

شفا مدینے کی یہ خاک پاک میں ہی لطف
کہ چنگے ہوتے ہیں عیسی کے عہد کے بیمار

ردیف زای معجمہ

بسا یہی کہ یہی اللہ کا محبوب عزیز
ہونگی یوسف نے نصیحت جو بتا یعقوب عزیز

دفن ہو جا مدینے کی زمین میں لاشہ
حق تو یہ ہی مری مٹی ہو فلک سے بھی عزیز

عشق محبوب خدا سے ہوں وہ محبوب خدا
دوست مالک مجھے رکھتے ہیں تو مجذوب عزیز

چو شنا ہوں کیا ہی کہوں نسبی لکھا یا ن کہی
نام حضرت کا ہی ایسا مجھے مکتوب عزیز

کیوں نہ ہو عشق محمد کا بھرا سینے میں ابھی لطف
اسکو ہوتا ہی خوش انداز خوش اسلوب عزیز

ردیف صاد مهمله

مستنطر شافع محشر کی زیارت کا ہون — جلد آتا ہی نہیں روز قیامت افسوس

آتش دل کا برا ہو مجھے بیدار کیا — خواب کرنے نہ دی اونکی زیارت افسوس

کھا گیا الدن نہ غم ہجر نبی نے یا مین — جیتے جی مجکو نہی فکر معیشت افسوس

مر گیا ہجر نبی کے وہ او شتاق رسد — حشر تک کرتا رہیگی شب فرقت افسوس

ہو گئے اُٹھ سے دیدار نبی کے سائل — دل کرا گیا ہمین سوا قیامت افسوس

نہوئی ہائے مدینے کی زیارت حاصل — جینے جی مین نہوا داخل جنت افسوس

لطف ہمارے ہی حسرت کی زیارت کا رہا — نہوئی شربت دیدار سے صحت افسوس

ردیف شین معجمہ

کر چکا دل خنجر ہجر ہمیر پاش پاش — آستان پر انکی اب جا لگکر ہن پاش پاش

وہ صفا دل ہے نبی کی عشق سے دیکھے اگر — سنگ غم سے کردی آئینہ سکندر پاش پاش

عیب پوشی گر کرے ستار میری روز حشر — یہ بدن کیجیو خوشی سے ہو ٹکڑے پاش پاش

جہہ سیاہی آپکے در کی حاصل ہوگی گر — سر ہی کیردونگا مین تیرہ متقدمہ پاش پاش

آتش عشق نبی وہ ہے اگر ہووے نصیب — موم ہو فولاد اور ہو جائے تیغ پاش پاش

زائرونکی پاؤن میں دیکھا ہی جب کانٹا لگا — ہو گئے میں دل جگر دونون برابر پاش پاش

صدمہ ہجر نبی میں گر کبھی نالہ کرون — سینہ افلاک ہوں ہو جائے پیکر پاش پاش

بلا سند وکن زین تعالیٰ ناص
نہین زین لینا من سلطان ناص
نہین ہر درون ہمر دو سرانا ص
نہین من زینت رفی سما ناص
نقلے کے نور سے پیدا ہوا ہے
نثار انور ہے نور خدا ناص

ہی تیرے سبب فردوس و فرح — عرض تیرے لیے سب کچھ بنا خاص
ہی جتنے ہیں عاشق ہیں خدا کے — محمد ہیں حبیب کبریا خاص

خدا مداح خود ہی آپ جس کا
او سیکا لطف ہی مدح سرا خاص

لاریب فیہ جنکی ہیں سب بندے عام خاص — ہیں سب ہیں پر رسول علیہ السلام خاص
ہی سب امم میں امت خیر الانام خاص — خاتم تھے خاص ہیں جتنے ہیں عام خاص
و مصطفیٰ ہی تو وہ شرا ہی مقام خاص — خالق سے رو برو جو ہوا ہمکلام خاص
نائب ہی وہ خدا کا رسولوں کا اقتدا — کیونکر نہ ہم کہیں اوسے خیر الانام خاص
اونکے سبب سے خلق ہی مخلوق سب ہوئی — اونکے سبب ہوا ہی یہ سب اہتمام خاص
قرآن سے لا کلام ہی اس بات کا ثبوت — خیر الامم ہی امت خیر الانام خاص
اے منکرو حدیث صحیح میں دیکھ لو — حضرت ہی ہونگے شافع یوم القیام خاص
جنت میں دخل کیا جو کوئی دخل کر سکے — جا لینگے جب تلک نہ اس امت کے عام خاص
ہی کون اس شرف سے شرف دے سوا — بھیجا خدا نے کس پہ صلوٰۃ و سلام خاص
اکدم میں لامکان پہ پہنچے پھر بھی آئے — پیر مصطفےٰ پہ کیسکو ملا ہی مقام خاص
جاسوس نے نکلے پڑتے ہیں جا ہی شتاب ہیں — جلسے سنا ہے آپکا وہاں انتظام خاص

دیوان لطف
۲۷

ردیف غین معجمہ

واعظو ہول قیامت سے دکھاتے ہو کیا ہول
کرتی ہی یاد شمع ختن او سدم غم غلط

دوسرا پایا مین گر اپنا سا شیدا رسول
دونوں شیدا کی کرین مل ہکو نام غم غلط

روکی روشن سے زمانہ برقع وٹھا دی کیا
کر دیا اک عالم کالے مہر و ماہ غم غلط

نام اونکا کام آیا ان دنون کبھی
حشر تک ہوتا نہ ای محو آدم غم غلط

ساقی کوثر کا ہو نام مبارک بر زبان
تشنگی نزع کا ہو نزع کر دم غم غلط

اب عرب میں ای شہنشاہ عرب ہمکو بلا
تیری دوری کا نہیں ہوتا اسیدم غم غلط

یا محمد کہتے ہی ای لطف غم سب دور ہو
ہی بجا گر اوس وظیفہ کو کہیں ہم غم غلط

ردیف ظا معجمہ

ہم اندر عشق حبیب خدا لطف خدا حافظ
بلا کے جنس کو یہ جو صلاح خدا حافظ

رسول پاک پہ یہ دل گیا خدا حافظ
رقیب لطف تو کسکا نباہ خدا حافظ

غنی ہوں دل سے نہیں تجھے غم نہ ہستی
مرا رسول ہی حامی مرا خدا حافظ

ادھر کو خدیہ دل ہمکو لیجا اے سیدم
قدم قدم پہ یہ آئی صدا خدا حافظ

خدا دکھائے وہ دن جاؤں پھر مدینے کو
اسی طرح سے کہیں آ کے یا خدا حافظ

ہوائے شوق سے پہونچونگا اوڑ کے تیری گلی
کہ غبار کا ہوای صبا خدا حافظ

رکھیں بلبل اگر دیکھیں ترے قد گلبدن کے لب
چشم عالم میں نہ بھاوے کبھی شمشاد کا باغ

روئے میں خوش نشان چھالوں سے جوش ہی
تنگ یابی کیا ہی صحرا کی مدینا رشک باغ

پاک تن گل تن ہی لالہ سان دل داغ
سیر کرتا گلشن اس گلشن کی ملے رشک باغ

تنگ یا صحرا ہی عالم تیرے پر تو سے چمن
عارض پر نور کو زیبا ہی کہنا رشک باغ

گل سہا تنگ کہاں ہیں لطف ہر ہی میں ہمنی
ہے سراپا جسم اپنا سرتاپا رشک باغ

ردیف فا

نہ ہو کیون احمد مقبول کی ہونا تعریف
شاہد نظم کی خاطر ہی یہ زیور تعریف

ایسے ہمشکل کی لکھے کوئی کیونکر تعریف
وہم ادراک سے کبھی جس کی ہو باہر تعریف

حق تو یہ ہی کہ جو بہتر سے ہی بہتر تعریف
میرے مولا کی وہ کمتر سے ہی کمتر تعریف

خالق ارض وسما آپ ہو جسکا مداح
ایسے ممدوح کی ہو عبد سے کیونکر تعریف

کوکب بخت مرا چرخ سعادت کا نجم
تیری لکھتا ہوں جو ای مہر منور تعریف

اک جہاں نام خدا پڑھتا ہی کلمہ تیرا
چشم بد دور تری ہوتی ہی گھر گھر تعریف

در فردوس پہ رضوان ہیں جب ہوگے گا
ہم چلے جائینگے حضرت کی سناکر تعریف

ہوتی ہیں جان لب پر و چشم ملائک حاضر
احمد پاک کی ہوتی ہی جہاں پر تعریف

جن کا انسان زمین پہ فقط ہی معراج
کرتی ہیں حور و ملک تیری فلک پر تعریف

ردیف قاف

ردیف کاف فارسی

شب خیال رخ روشن میں ترے اتنا تھا کہ
جلوہ دکھلا گئی کیا چاند دو ہفتہ کا

گر رہیگا یونہیں ہجر قدر عنائے نبی
باغ جنت میں کر دیگا مجھے جلوا تمہارا

رعد کا چھپا آپ سے سمجھ کر رہا کر
تا اگر ہے نظر کر کوئی غیر اغمناک

جیتے جی ہجر نبی گیسو رولاتا ہے ترا رخ
روز اول ہی سے پیدا ہیں ہوا ہی سیاہ

پاس خاطر وہ خدا کو ہی تمنای محبوب
ایک ہوس ترے پاس ان شرمیں غمنا کی

بسکہ شائق ہے عجب کیا ہی جو ہو شادی
جیتے جی گر تری کوچے میں پہونچا غمنا

کون سا یوسف ثانی نظر آیا ہے عزیز
خواب میں تو جو آوے شکل دلبی غمنا

میں کہ بچاؤن تشنہ عارض گر نگاہ نبی
منہ میں لے وہ ہیں سلسبیل شفا غمنا

بولے خوش ہو کہ میں خوشنا ایسی مرکب
یار الحمد ہیں محبوب لطف جو یکتا من

ردیف الام

ہو گیا ہی سینہ سوز غم سی مجمر یار رسول
مرغ جان ہی صورت سیماب بیقرار

ہیں جنت کیا ہی مقدر یار رسول
ہیں رو عقدہ کا تشنہ گیسو

زلف عنبر کے بشکل ایسی مر گئے
زخم لگیا ہی کہ اپنا میر درد یار رسول

قطعہ نگ صحن سی گر کوئی تشبیہ دے
مشکل ہے جنت منور لطف کا ہی یار رسول

رحمت للعالمین تم ہو یقین ہے روز حشر
رحم ہی فرمائے کہ ہم مائیں ہیں یار رسول

دیوان لطف

۳۱

دیکھا جو میں نے تیرے رخ روشن کو مہر و ماہ
جوں آئینہ ہوں ششدر و حیران یا رسول

افسوس مر گیا نہ فراق جناب میں
نادم ہوں منفعل ہوں پشیمان یا رسول

[illegible] آتا ہوں یاد [illegible] متوالا میں [illegible]
پہونچی نہ عرش تک کہیں [illegible] فغان یا رسول

[illegible] دشت مدینہ سوا جو یاد
ٹکڑے کروں گا جیب و گریبان یا رسول

[illegible] شربت دیدار ہو نصیب
[illegible] مرگ مجھ پہ ہو آسان یا رسول

[illegible] کے [illegible] دل فدا
صدقے تمھارے ہو گیا ایمان یا رسول

[illegible] تری نشان کے تلے [illegible]
ادنیٰ سی ہے یہ ایک تری شان یا رسول

[illegible] جناب کا ایک خانہ باغ ہو
رضوان تمھارے در کا ہے دربان یا رسول

[illegible] دل [illegible]
[illegible] گھر [illegible] ویران یا رسول

[illegible] نعمت جنت [illegible]
سب [illegible] ہیں آپ کے مہمان یا رسول

[illegible] الطاف کی نگاہ
[illegible] تم ہو سلیمان یا رسول

[illegible] کیا [illegible]
ہے [illegible] یا رسول

[illegible] افسانہ رسول
دیوانہ رسول ہوں میں دیوانہ رسول

[illegible]
[illegible] ہے بیگانہ رسول

[illegible]

جہان ہیں سب گلستان ہر ایک گلشن ہے باغ رضوان
ہے کی نامدار گر بنا تری محبت میں

ہمیں نہ تم کبھی ملی مدینہ ہوتی اگر جدائی
ہر کوئی شکل بخشوائی رسول عالم

ثنا جسکو کیا ہے ... دعوا مقام تیرا
ہر ایک جن و بشر فرشتہ تری

ہمیں زمین ... کی ... کیونکر ترے سلامی
سجا ہی کرتا رہی ثنا ہی کہ تیرا ...

ہمکو ایسا کسیکا ہے جو تجکو رب العلا نے بخشا
گدا ہیں اے شاہ تیرے ادنا قبا و دار ...

خدا کا پیارا نبی ہمارا جہان فانی سے سب سدھارا
کیا خدا نے جب اشارا کہ آپ ... کرنا

خدا کے پیارے مرے ہمیں تو شفیع ہونا بروز محشر
تری شفاعت کی دھوم سنکر ہی لطف روز جزا ہے بیغم

کریں جو حضرت کا وصف گیسو و رخسار ہم
فیصلہ کر دیں تمہارا کا فر و دیندار ...

رکھتے ہیں اب دل میں عشق سید ابرار ہم
شاعرو لکھیں نہ کیونکر نعت کے اشعار ہم

وصف دندان مبارک میں لکھیں اشعار ہم
موتیوں کا مینہ برسا دیں مگر ہم ...

لطف پڑھکے وصف کو اے احمد مختار ہم
لیں گے خالق سے صلہ میں خلد کا گلزار ہم

دیکھنے پائے نہ اوسکا روی پرانوار ہم
صورت آئینہ حیران ہو لئے ہر ...

پڑھتے ہیں سلک دُر دندان حضرت کی صفت
منہ سے یا موتی اوگلتے ہیں

آدمی کیسے فرشتے ہیں پیدا نہ کئے ورود | حشر میں حضرت کی نہ تکرار ہو شرمسار ہم

لطف ہوگا معرکہ میں حشر کے او دوست اے لطف
جب خدا سے ہونگے اونکے طالب دیدار ہم

ردیف نون

عشق نے کر دیا تمہارا اندنوں | دل ہے افزون تاب بھی مجکو پیارا اندنوں

ہم شفیع المذنبین جو کہتے ہیں تمنا | ہے ہاتھ آیا ہے بخشش کا سہارا اندنوں

کیا رہا ہوں خواب میں ... | ہوتش میرا جگمگاتا ہے ستارا اندنوں

یہاں نیز روزن ... | ہند میں کیسی بلا ہو میرا گذارا اندنوں

... کتابی اوسکا ... | ہو گیا ہے حفظ قرآن مجکو سارا اندنوں

... شیرین اور جان سخن ... | جان شیرین دو لا کے ہی کیسی گوارا اندنوں

... شوق حبیب کبریا ہے جلوہ گر | عرش سے کمتر نہیں ہے دل ہمارا اندنوں

جان کر اوس جان جاں کو ثانی روح اجل | خوف محشر نے کیا دل سے کنارا اندنوں

وصف ابروے محمد کا دلا کر لطف شوق
ہے اجل تیغ قضا نے جان سے مارا اندنوں

خداوند دو عالم ہے ... | تری تعریف لکھنے کی کہاں طاقت ہے انساں میں

الیضاً

وہ تو سالک ہی نہ مجذوب ہے دیوانہ ہے
وصف جنت کبھی بھولے سے نہ کیا واعظ
شعر خالی نہیں وصف قد موزوں سے کوئی
عاصیو کونسی بخشش کی بھلا ہے صورت

گر نہ شوق محمد میں جو سرشار
ابھی یثرب کی فضا سے تو خبردار
میرے دیوان میں مصرع کوئی بیکار
بخشوا تو نہ میں احمد مختار

یاد ابرو سے مبارک میں گا کاٹا ہی کہ لطف
یہ تو آسان ہے مشکل نہیں دشوار نہیں

عشق محبوب خدا یہ دل سے حاصل نہ ہوا
بہ کرم بھی خدا کی ہوں جو مدح نبی
روح جنت کو پہنچائے گی مدینے سے مری
کر مجھے سیراب دیدار رسول پاک سے
کافر مطلق ہے وہ مرتد ہے وہ ملعون ہے وہ
یاں آ جانی ہے کہ تیرے مردن پانی
عاشق شاہ عرب ہو کر پڑا ہوں مدینہ میں
نہ دے عشق نبی نے یہ بتایا مجھ کو مست
پھرتی ہے آنکھوں میں مری صورت پاک نبی

لا کہ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں
ورنہ میں امتنہ تو وصف پاک کرتا ہی نہیں
مدینے میں شیدا کی ہی جو [illegible]
آب کوثر کا خداوندا میں پیاسا
جو رسالت کا رسول پاک کی قائل نہیں
آپکے نزدیک مشکل مری مشکل نہیں
فرقہ عشاق میں مجھسا کوئی کامل نہیں
یاد حق سے اک دم بھی دل میرا غافل نہیں
لطف تھا والضحیٰ کا [illegible]

آپ کا مداح ہوں انکا خدا ہے ثناخواں
آپ کی مدحت ثنا کر یا شفیع المذنبین

کل خدائی کی مدحت آپ ہی میں لگ گئی
آ گئے جب تیر در پر یا شفیع المذنبین

تم کرو گے جب کہ گوہر فشانی لب
چھپ رہیگا ہر ہنر یا شفیع المذنبین

بخشوا لینا خدا سے لطف کر روزِ جزا
اے شفیع روزِ محشر یا شفیع المذنبین

خاک ہو جاؤنگا گر عشقِ شہِ لولاک میں
ہوئے کا نورِ جنان آنکھ میں میری خاک میں

پھر رہا ہوں جستجوئے صاحبِ لولاک میں
مہرِ عالمگیر ہو نہیں ذرّہ افلاک میں

حشر کے دن آتشِ دوزخ بجھانے کے لیے
روک رکھے ہیں بچا آنسو دیدۂ نمناک میں

سنبل و ریحان جنت میں ہوں ای نافلو
جیسی خوشبو ہے مدینے کی خس و خاشاک میں

آبِ کوثر سے جو قدسی غسل دیں تو کیا عجب
جل رہا ہوں آتشِ عشقِ رسولِ پاک میں

جلوۂ نور ہے رخ پر نور حضرت کا خیال
یا تجلی طور کی ہے اس دلِ صد چاک میں

اور ہر گنبد عرش اعلیٰ سے ہوا اعلیٰ مرتبہ
جو ولادت مصطفیٰ کی حجرۂ پاک میں

ق

جیتے جی ہو سجنا در گلزار مدینہ تک اگر
اور مر کر رہ گیا اس مرقدِ خاک میں

دیکھنا جسدم کیا بند یکو اوس نے آ لیا
ای فلک لاشہ ملائک لے اور نہ چھوڑ خاک میں

دم نکلے جو عشقِ صاحبِ لولاک میں

کلام اللہ مین واللیل ہے گیسوئے رحمت ہے
اوسی گیسو مین گیا ہے سورۂ اللیل کے سر مین

لطف کیا! دنیا ہی مانع محفل میلاد مین
ہین رسول اللہ ساعی محفل میلاد مین

جب کہ گھر مین خود بدولت رونق قدم رنجہ کرین
کیسے مشغول اہل محفل محفل میلاد مین

انکی تعظیم حضرت کیون کہ نہ ہو جائے ارے
آو کس منہ سے وہ کاہل محفل میلاد مین

اوسکو سمجھایا ہی ہے ابلیس پر تلبیس نے
جھوکر ہوتا نہ داخل محفل میلاد

ذکر میلاد مبارک پر کھڑے جنہی سب
بیٹھنا تنہا ہی مشکل محفل میلاد

ق

سر کے بل اوٹھنا پڑیگا پھر تعظیم تھی
جنکو کبھی اون کے شامل محفل

اور اگر اوسوقت تو بیٹھے کبھی کی ذوق رحم
لطف ان ہوگا مقابل محفل میلاد

حق نے بھی دعوے او سلام جو کریگا تو لازم
وہ کریگا سکو باطل محفل میلاد مین

مصلحت اور یہ صلاح وقت ہی گر پڑھیئے
تا نہ زحمت ہووے حاصل محفل میلاد کی

جو بلاوے بھیجیے اوسکو جواب صاف نہ
بین نہیں آنکی وہ اہل محفل میلاد مین

ہے مناسب لطف اب حضار محفل کو سنا
پڑھ کے محفل کے فضائل محفل میلاد مین

با ادب یا داخل ہو اہل محفل میلاد مین
خود بدولت خود ہین شامل محفل میلاد مین

ردیف واو

خوش نصیب ہو گیا ہو سنو درود پڑھو | شفیع روز جزا پر پڑھو سنو درود پڑھو

جو مانگی ہے جو طلب طالب درود پڑھو | بہشت پاؤ گے امی سا جو درود پڑھو

شفیع حشر کی ہے سنو درود پڑھو | اوسر اور دھر کی شہا بتیں کرو درود پڑھو

جو جسم میں خوشبو ملو درود پڑھو | مشام جان کو معطر کرو درود پڑھو

زیارت خواہیں گر دیکھو درود پڑھو | وہ رخ جو دیکھو تو کلمہ پڑھو درود پڑھو

اگر زیارت کے جو طالب تو مہیا لازم ہے | رسول پاک کو راضی کرو درود پڑھو

اگر حضور کی نظر منظور ہی ہے | حضور قلب سے ابد پیتو کرو درود پڑھو

سنو حبیب خدا کی اگر محبت ہے | سنو جناب کے حب نام کو درود پڑھو

اگر عبادت مقبول بین کی خواہش ہو | تو اوس جناب پہ ہے مشغول درود پڑھو

رسول پاک تمہارا درود خوش لیں | حضور دل سے اگر مومنو درود پڑھو

جو اوس حبیب کا مدنظر نظارہ ہے | پڑھو درود پڑھو عاشقو درود پڑھو

اگر چاہتے ہو تم گناہ بخشے جاین | شفیع حشر پہ امی عاصیو درود پڑھو

جو قلوب شاد مرتے ہی خلد پاؤ گے | عزیز منت کا سودا ہی لو درود پڑھو

جو چاہتے ہو کہ کچھ رزق کی کشایش ہو | تو اوس جناب پہ اے مفلسو درود پڑھو

میں جانتا ہوں اوس سے بنا یہ تمام کو — الفت ہی حسن عشق کی جان ہو

ایمان سمجھے حب رسول انام کو — سنک جسکو ہیو دو ...

دکھلادو روے خیرت ماہ تمام کو — مولا یہ آرزو ہی تمہارے

دیکھیں جمال رشک دہ شمع طور کا — یہ لو لگی ہوئی ہی مرا کن فنا تو

سن سنگ جسکا سن ہے پیادی میں قیح ہیں — تاثیر دی ہی حق نے تجسس کا

امی رشک مہر رشک سے گھستا نہیں ہلال — جلوا دکھا دیں آپ جو ماہ تمام

طوف حرم میں آبرو حضرت ہدی جو یاد — رو رو دیا ہوں دیکھیے ...

افسوس تیرے در تلک آنے نہ پایا لطف
اور جسکو جام دید کا ہو تا ہر عام کو

ردیف الباء

ترے دوری سہانی ہے حبیب کبریا مجھکو — بہت لطف رشتہ ہی ...

دیکھو میں بہشت میں بھی اس غم کا مزا مجھکو — عنایت کر فزون عشق تو ...

رہا اس وجہ گر شوق لقائے شہ مصطفا مجھکو — بہار خلد دکھلائیگا میرا دعا

پہونچ جاؤنگا اول کعبہ مقصود تک — غم احمد میں رونا ہے ...

ترا اک جلوہ کافی فرق ہر دو عالم کی — دکھاؤ چاند سا منہ اپنا ...

ہوس ہے بادشاہت کی نہ دولت حشمت کی — تمنا ہے خدا کردے تیرے درکا گدا

خطاب ہے رسالت مآب ہو | نازل ہر اک پہ کیون نہ خدا کی کتاب ہو

اے لطف فن شعر مین تم لاجواب ہو
مضمون لکھو وہ نعت مین جو انتخاب ہو

ہے شوق نعت سالت مآب ہو
سب شاعرو تمکین لطف مین بار یاب ہو

محبوب سرور یا جو کہ جیسے آفتاب ہو
شرمندہ آفتاب خجل ماہتاب ہو

ہمسر کیا نہ آنکھ کا تیرے کی ناک کو
برباد و بائد او لگا یہ خراب ہو

ہمسر نہ گلستان بہی ہو آد جہاں تک
شور کو شنبہ جس سے خجل کی لاکھ انقلاب ہو

زاہر خبر نہ شربت دیدار مصطفےٰ
آب حیات ہو و کہ کوثر کا آب ہو

جنت کی ہو ہوس تو آ جا جیسو
تم جیسے ہی مدینے مین داخل شتاب ہو

تیرے حضور اگر رحم ہو خدا مہربان ہے
جس پر تیرا غضب ہو خدا کا عتاب ہو

الم کر آپ چشم عنایت سے دیکھ لین
کشت امید کو مژدہ جی سحاب ہو

دکھائے بیدل ہو دل کی لپیٹ کر
خفتر کا کی شمع طور جو تو حجاب ہو

کیسے خاک کو بنی یہ جو ہاتھ آئے
سیماب کیطرح نہ مجھے اضطراب ہو

حسرت اگر اشارہ ابرو سے کریں
شیطان کے نصیب تیر شہاب ہو

پانی پیری جو جسم سطر پر آپ کے
کیوڑا ہو بید مشک ہو عطر گلاب ہو

لے تری یعنی افسوس ہی جنت ہمکو
خواب میں بھی نہ ملی انکی زیارت ہمکو

باغ جنت میں نہ رفتار قدم کھینچینگے
جب تلک ساتھ نہ لیجائینگے وہ حضرت ہمکو

جو لگ بھی کبھی خالق سے نہ جنت مانگیں
گر ملے سیر مدینے کی سکونت ہمکو

تیری ہی صدقے سے فضل میں ابتک ہیں
تیری باعث ہی میسر تو شفاعت ہمکو

مر کے ہی اور کی مدینے میں پہنچ جائینگے
گو کہ ہی حد سے فزون فیض عنایت ہمکو

پہر نہ جیتے ہیں عجب جائیں تمہارے غم سے
زندہ رہنے کا نہیں ہجر میں طاقت ہمکو

رہنے والے ترے کوچے کے کہاں ترستے ہیں
جیتے جی بخشی ہی اللہ نے جنت ہمکو

وحشت تیرے فرشتے ہمیں لیجائیں
سیر جنت سے فزوں ہو گئی وحشت ہمکو

شام سی صبح تلک تارے جو ہم گنتے ہیں
یاد آتی ہے کوئی چاند سی صورت ہمکو

بخدا لطف عجب لطف ہو گر جنت میں
کفش برداری حضرت کی ہو خدمت ہمکو

ردیف ہائے ہوز

ہے عشق دلدادہ شہ خیر الوریٰ کے ساتھ
لیتا ہے جسکا نام خدا بھی ثنا کے ساتھ

ہے انس لو نہ تجکو مرا کا انبیا کے ساتھ
پر دل کو عشق ہے تو حبیب خدا کے ساتھ

مرقد ملیگا مدینہ میں گر مجھ غریب کو
[illegible]

عذاب قبر سے ہین رہا بخدا — گنہگار ہم کو گرفتار یا رسول اللہ

نکیرین نے لکھین بیت لا الٰہ الا اللہ — کہون جو دیر مین کیا یار یا رسول اللہ

فقط امید اجابت یہ ہی ثناخوانی — قبول ہون مرے اشعار یا رسول اللہ

نہ ملیگی دوزخ بھی اوس سا اختر — نہ تم ہو جسکے مددگار یا رسول اللہ

گنہگار کوئی مجھسے کار دین سلو — رہی الٰہی سی سروکار یا رسول اللہ

نکار نہ پاتے نجات دوزخ سے — جو تم نہو تی مددگار یا رسول اللہ

زبان لوح و قلم سے ہی مرحبا کی صلا — لکھے جو نعت ہیں اشعار یا رسول اللہ

کرینگے آپ ہی آسان حساب روز حساب — بہت بہت ہون گنہگار یا رسول اللہ

غم فراق ذہیا تنگ کیا ہی تنگ مجھے — کہ زندگی سی ہون بیزار یا رسول اللہ

خدا کے قہر سی روز جزا بچا لینا — بہت ہون عاجز و ناچار یا رسول اللہ

پتنگ شمع گل و عندلیبان تمہیر — فدا ہیں مفلس و زردار یا رسول اللہ

ق

امیدوار ہون ہر اسی البتہ — مگر یہ عرض ہی ناچار یا رسول اللہ

ہر ایک شعلہ ہون دوزخ کی آگ سی لرزا — برنگ دود سیہ کار یا رسول اللہ

شمار سے ہیں مرے سر پہ بے شمار گناہ — یہ بار سر پہ ہے گرانبار یا رسول اللہ

یہی جزا ہے کہ کھینچیں نہ جانب دوزخ — گنہ گلے سے ہو یار یا رسول اللہ

ردیف یاء تحتانی

مسجد کو کہوں عرش تو مینار کو سدرہ
ہر گنبد سدرہ کہنے صلائی مدینہ

حضرت انہیں دیتی ہیں گلستان ارم کا آکر
جسوقت ہیں جاتے جنتی ہائی مدینہ

کہتے ہیں جسے عرش بریں کرسی ہی اونکی
اللہ رے بلندی کا ٹھکانے مدینہ

نہ خواہش فردوس نہ پروائی ارم ہی
سو جان سے ہوں بلبل شیدائے مدینہ

ہی نور محمد سے زمین مہر جہانتاب
اور ذرۂ شعاعی ہین سحر ہائی مدینہ

گو گلشن فردوس ملا رہنے کی خاطر
کہتا ہوں صبا اس کو ہوائی مدینہ

ہی گوشہ سے کم گشت جہت گلشن ایران کا
کیا عرض کروں وسعت صحرائی مدینہ

ہی خار بہار آنکھوں گلزار ارم کی
پھرتا ہی نظر میں مری صحرائی مدینہ

ہی باغ جہان غم میں تری وادی حرمان
ہی غیرت گلشن چمن آرائے مدینہ

کیا گلشن ایجاد ہی دیکھوں تو سوئی خلد
ہاتھ آگئے اگر دامن صحرائے مدینہ

کافی ہی او نعیم غریبہ شوق لب شاطر
محتاج خضر کی نہیں جو پائے مدینہ

ہی نور خدا سلسلہ و سلسلہ لایزل
لے عرش سے تا فرش معلائی مدینہ

گر ہوویں بیدار تو خود آنکھیں کو الیں
خوش چشم وہ ہیں آہوی صحرائی مدینہ

اے لطف عاید خواہش کی کمنا یہ سوچے،
لے جاؤں لد دنیا سے تمنائی مدینہ

پر کر کے کمی ہے گر آیا جو نعل رسول — لے کے گئی جنت کی کھڑکی اب مولا کے واسطے

بسم احمد کے تکرار کو افشا کہیں
بند کرے لطف منہ اپنا خدا کے واسطے

عشق کو جو صاحب ام الکتاب ہے — مطلق نہیں ہراس ہے روز حساب سے
شوق رخ جناب رسالت مآب سے — روشن جو دیدۂ دل ہے مہر آفتاب سے
دیکھا کبھی جو میں سے دل تنگ ہو گیا — مولا بلائے خلد میں مجکو شتاب سے
نبوت وجود ولی ہی کو کون و مکان کا — بندے کو عشق ہے اوسی عالی جناب سے
در رخ رسول میں رویا ہوں رات بھر — دیکھو ملا لو دیدۂ پر نم گلاب سے
در رسول پاک میں جانا ہوا کبھی — ایسے میں سو رہے تو جھیکون ندا سے
خود وصف لف رخ پاک ہو گر — بہلے زبان جو ہوئی مشک و گلاب سے
غیرت ہوئی جو عالم رویا میں آگئی — بیدار بخت خفتہ ہوا اپنا خواب سے
کعبہ کا بہانہ تھا مجھے ناگوار ہے — ہم اور بستانے ہو مجھکو شراب ناب سے
ہی نبی کی شفاعت کی آرزو — بد لیں گے اک گناہ کو ہم سو ثواب سے
دیدار مصطفےٰ کی نہایت ہی آرزو — آئے قضا بہشت میں ہو مجھکو شتاب سے
لطف رخ نبی ہی جو دیوانہ میں ملتا — روشن ہے سر ورق وہ تو آفتاب سے

نہیں یہ چند روش یا کہ یہ مہرِ حروف ہے
خدا کی سب ہے یہ حق میں اور سب کو رسالت ہے
محمد کو در دولت کی ربانی کی نعمت ہے
بدل اللہ محمد سے قصیدہ حاصل اب یہ عزت ہے
مری آنکھوں سے پوشیدہ جو وہ مہر نبوت ہے
ہمیشہ ذکر حضرت ہے ہمیشہ یاد حضرت ہے
سنا ہے جب سے تیری یا محمد امت کی شفاعت ہے
تری نعت مبارک سے زمین ابر و زدن غیرت ہے
ہماری شاعری کی چار سو اے لطف شہرت ہے
سخندان ہیں یہ کہ مداح محمد سے میر کے
ملائک سر سے آئی ہیں جو نام پاک لیتا ہوں
خدا مداح خود ہی آپ تو ممدوح ایزد ہیں
اگر ہیں والضحیٰ عارض تو ہیں واللیل وہ گیسو
ہر اک مضمون عالی یا علم الاسے لاتا ہوں
مر جیسے یہ قرینے تمہاری کرامت جنت سی ہے

یہ مضمون ہے کہ پیغمبر ہو اور ختم رسالت ہے
مگر مجھ پر ہے آنکو سب پہ فضیلت ہے
اسی منصب کا خدا ان ان کی ذوات کی ہے
خدا کی مجکو کتنی ہے کہ یہ مداح حضرت ہے
ستارہ نیکی مری گردش سے ایام وہ کی شامت ہے
یہی اپنی جماعت ہے یہی اپنی جماعت ہے
گنہگاران امت کو ترستا ہی ہو آرزو رحمت ہے
اسی سے شاعران عصر کو سب کو یہ حسرت ہے
خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت بے مذمت ہے
مرا حاسد جو منکر ہے گرفتار ہے
ترا نام خدا یا اسم اعظم کیا عجب نعمت ہے
بشر میں مثل خدا کی تر کیا…
زباں آپکی جو تکلی قرآن کی تلاوت
مری فکر رسا کی آئی الوالعزمی ہے
حقیقت میں ایسے جیسے یہ معجزہ…

ہنی کا آستانہ مرا ارادت کا مرے سر ہے / مرے طالع کا اختر روکش خورشید خاور ہے

ہمیں خلد بریں بے جد و کد وا غنا میسر ہے / کہ اسکا مالک و مولا ہمارا ہی پیمبر ہے

نہ کچھ عصیاں کا اندیشہ نہ کچھ پرسش کا یاں ڈر ہے / شفاعت ہم گنہگاروں کی حضرت کی زباں پر ہے

جب شاہ عاصیوں اندیشۂ خورشید محشر ہے / حبیب کبریا کا سایۂ الطاف سر پر ہے

مقرر شربت دیدار مجھ پیاسے کو بخشیگا / خدا کا لاڈلا ہے وہ قسیم حوض کوثر ہے

نوید خلعت بخشش سنی جس دن سے امت نے / وفور شادمانی ہے ہر اک جامے سے باہر ہے

زلیخی مشتری ہے اسکی خریدار اسکا خالق / متاع حسن یوسف سے بیش حسن پیمبر ہے

اٹھونگا سر خرو محشر میں کر یاد حضرت / سرشک چشم اپنا روغن گوگرد احمر ہے

اڑائی ہوش میں موسی کی جس نے تجلی نے / اوسی نور خدا کی نور سے یہ دل منور ہے

تصور ہے ہمارے دلمیں ہر دم روئے حضرت کا / وہی آئینہ ہے جس پر تصویر پیمبر ہے

ڈراتا ہی مجھی مرقد کی تاریکی سے کیوں نا لغو / برا ہے روشنی قبر عشق خال انور ہے

ہوا ہے شوق دیدار گل رخسار حضرت کا / ہمارا دامن نظارہ اب جیب گل تر ہے

مشرف ہو گیا ہے جو کف پائے مبارک سے / وہ پتھر لعل ہے ہی لعل سے بیج سو در ہے

در دندان اقدس کی صفت میں جو ہوا موزوں / نظر میں اہل بینش کے وہ مصرع سلک گوہر ہے

ہمارے دلمیں وہ مہر نبوت رونق افزا ہے / کہ جسکے ذرہ ذرہ سے خجل خورشید خاور ہے

دیوان لطف ۴۶

ستا لیں تم ان کا نہیں جو عشق نے لیا | نبی کی آتی ہے امت [illegible]

نبی کی مدح کے قابل نہیں سی میری زبان
مگر امیدِ لطف ہے خدا الطاف میرے

طبع تیری اب کرو صف قد مولا کیجے
ہر در و دشت جنت صحرائے مدینا کیجے
مختصر ہے اب قصد مدینا کیجے
دلمیں عشق رخ پر نور کو پیدا کیجے
کیا ہی پیارا ہے ترا نام خدا اسم شریف
جس سے [illegible] عشق [illegible] کیا

طائر سدرہ [illegible] دعوت [illegible]
ملک میں [illegible] کوئی پیدا [illegible]
بخت برگشتہ کو [illegible] سیدھا [illegible]
زنگ آلودہ ہی آئینہ سینا [illegible]
حرز جان تجھے تعویذ [illegible] کیجے
عطر [illegible] خوشبو [illegible] کیجے

جیسے جی آتش دوزخ سے بچا کر لطف
یاد من احمد مختار کے رہا کیجے

جو دولت عطا کی آ کے قسام قسمت نے
تو لیتے [illegible] زر [illegible]
شریعت کا کھلا بازو [illegible] ختم رسالت نے
الم [illegible] جب [illegible]

وہ [illegible] تقسیم کی ہمت [illegible]
گرا با طاق کسریٰ [illegible]
جو حکم اولین [illegible] منسوخ [illegible]
ظفر [illegible]

ایضاً

[illegible]

پیدا ہو وہ رسولونکا نبی ہے
دعویٰ افلاطون کی وہان بے ادبی ہے

کیا جسکے لیے خلق کو پیدا
وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی ہے

کیا کوثر و تسنیم سے ہو گا
دیدار مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے

وہ ثنا یہ کسی الکی زبان سے
جا حاضر دربار ہو تیری طلبی ہے

دستی کیا کوئی نہین کا ہی عکس سے اپنے
ادنیٰ سا یہ وصف لب و دندان نبی ہے

نعت نبی لکھتا ہو تا مسند عدا سے
ظاہر ہے تو ظاہر ہے مراد ہمین غیبی ہے

نہین جمع بخشر کرو نہین ... ہے
میرا وہ نبی ہے جو رسولونکا نبی ہے

علم تیرا ہی خبر لکا جہان مشرق تا مغرب
اک ایک سخن عجمی و عربی ہے

تب لطف ہے محشر مین فرشتونکو یہ ہو حکم
تعظیم کرو لطف کی مداح نبی ہے

دل مین نقش سید ابرار ہے
گنج یہ کا ہیکو ہے گنجینۂ اسرار ہے

پر ہجر نبی مین ضعف جسم زار ہے
جان و دل کیا روح کو تا نفس بھی بار ہے

جنت نہ دوزخ کا سفر زنہار ہے
میرا مولا میرا آقا احمد مختار ہے

بیان پر وصف تیغ ابروئے خمدار ہے
وہ زبان کا ہیکو ہے اک سیف جو ہردار ہے

ہے حشر کے جھگڑے چکاؤں کی کب قلم
ما صبو وان احمد مختار گل مختار ہے

گو رہیں بھی دستگیری کیجیو یا دستگیر — تھا جو مجھ کہنا کہا اب آگے تو جانے

تیری بخشش لطف کو خاطر میں لاویگی
گو وہ بد افعال ہے بد اطوار و بد کردار ہے

عشق ہے ایسی لطف مجکو احمد مختار سے — شغل ہے ذرات نعت سید ابرار
نور جب چمکا نبی کے روی پر انوار سے — کفر کی ظلمت ہوئی زائل دل کفار سے
عشق رکھتے ہیں جو حضرت کی گل رخسار سے — ہیں گل جنت نظر میں انکی بدتر خار سے
بخشدیگا حق وہ بخشائیگا سب ہر گناہ — بہ بھروسا ہی حبیب ایزد غفار سے
خوش لگیگی مجھکو فردوس میں طوبی کی چھانو نہ — خو گرفتہ ہوں نبی کی سایۂ دیوار سے
مدحت نور جمال پاک کا دیکھو اثر — ہو گیا پر نور جلسہ شعر کا اشعار سے
گرد ہر دندان حضرت ہے ستارے ہیں خجل — مہر وہ مہ شرمندہ ہیں خسارہ پر انوار سے

کس کے دندان مبارک کی یہ نعت لکھتے ہو لطف
ہے قلم بہتر تمہارا ابر گوہر بار سے

ہوں لنبیا ہیں ہیر بہمبر کے سامنے — تارے ہوں جس طرح مہر انور کے سامنے
زاہد کو قصر خلد مبارک ہو یا نبی — بستر فقیر کا ہو تری در کے سامنے
دیکھا جو جسنے قامت حضرت تو کہتا ہے — گلشن میں خاک جاؤں صنوبر کے سامنے

آنکہ خدا کا خاص بندہ ہی خدا آگاہ ہی
وہ حبیب کبریا ہی وہ رسول اللہ ہے

اوسکے رتبے سی خدا ہی خوب آگاہ ہی
وہ عجب نام خدا ایجاد عالی جاہ ہے

ایسا عالیجاہ تو وہ ایسا وہ ذیجاہ ہی
نام کلمہ میں خدا کے نام کے ہمراہ ہے

جو کہ ہو اوس در کا گدا جو بندہ درگاہ ہی
وہ سکندر مرتبہ ہی وہ سلیمان جاہ ہے

بادشاہ تو خوبی حسینان جہان میں شاہ ہے
سب حسین تابع ہیں اور محبوب اونکا ماہ ہے

کیا بتاہی تجکو جو خالق کو اوسکی چاہ ہے
جو ترا بدخواہ ہی اوسکا خدا بدخواہ ہے

سجدہ گاہ خلق ہے نقش قدم ہی آپکا
آپکا کوچہ خدائی کا زیارت گاہ ہے

سب سے اول خلق میں پیدا ہوا ہی اور نہو
سب سے برتر تو ہی بعد اللہ کے واللہ کہ

عرش تا فرش تیرے ہی دم کی روشنی
غیرت خورشید تو ہی تو ہی رشک ماہ ہے

سرو شمشاد و صنوبر جھک کی لیتے ہیں قدم
واہ کیا معجز تھا وہ قامت نے لکھوا ہے

تیری ہی گلگشت کو باغ جہان پیدا ہوا
تیرا ہی دم باعث ایجاد خلق اللہ ہے

اک جہان قمری بنا ہی سرو بالا کا تیرے
وہ ترا قد جیسے نام خدا لکھا ہے

ابرو اور رخسار حضرت دیکھ کر سمجھا ہوں میں
یہ تو بسم اللہ اور یہ کلام اللہ ہے

جس جگہ پیدا ہوا ہی وہ شہ جن و بشر
وہ زمین ایک خدائی کی زیارتگاہ ہے

قد بالا کا ترے جیسے لکھا ہی میں نے وصف
سر و قد تعظیم دیتی تجکو خلق اللہ ہے

سال بھر رہتی ہیں اوس گھر کو ملائک تا قمر
جس جگہ آپ کا مولود پڑھا جاتا ہے

سال بھر رہتے ہیں خوشبو سے معطر عشاق
عطر خوشبو سے دماغ ایسے بسا جاتا ہے

سال بھر نور سے رہتی ہیں منور آنکھیں
نور حق آکے مہینوں اوس جگہ سما جاتا ہے

سال بھر بعد جو آتا ہے یہ ہادی اپنا
شرک سے کفر سے عصیان سے بچا جاتا ہے

عاشقو محفل میلاد جہان ہوتی ہے
خود بدولت بھی وہاں آتے ہیں سنا جاتا ہے

لطف حضرت کا جو سنتا ہوں کبھی اسم شریف
دل مضطر کو مرے چین سا آجاتا ہے

مولا ہی مرادہ جو رسول دو جہان ہے
بردہ ہوں میں اوسکا جو شہ کون و مکان ہے

حضرت کے تصور میں عجب لطف ہے حاصل
میں مست ہوں ہر آن مری روح ہے مدہوش ہوا

والیل ہے لاریب تری زلف کی تفسیر
والشمس کی صورت رخ روشن کا بیان ہے

قرآن میں خدا آپ ہی حضرت کا ثنا خوان
اوصاف لکھے آپ کے ایسا کوئی کہاں

عشق ہیں فقط اوس حسن جہان کے اپنا
گلزار میں منقار عنادل سے فغان ہے

غربال ہوے پاؤں طلب میں تری ہیہات
ہیہات تو آکے مدینہ منورہ کہاں ہے

اوس قد کے سایہ کے ہوں ہجر سے بیزار
سالم کو مرے جسم پہ سائے کا گمان ہے

اکبار پڑھا صدق سے جس نے ترا کلمہ
جنت کا سزاوار ہے دوزخ سے امان ہے

[illegible] ایمان سے امت کو تو نگر کر دیا
واہ وا کیا منبع جود و سخا پیدا ہوئے

[illegible] عرش و سما تسخیر کی جس وقت سے
رحمۃ للعالمین خیر الوریٰ پیدا ہوئے

[illegible] رسول صل علے کا نام کیوں عالم میں ہو
شافع محشر شہ ہر دو سرا پیدا ہوئے

[illegible] عرش ہے اس وجہ سے ہر جا روشنی
جانشین انس و ملک شمس الضحیٰ پیدا ہوئے

[illegible] مدحت سے صحیفوں کے رکتا ہوں قلم
وہ ہی ممدوح جناب کبریا پیدا ہوئے

[illegible] ہر اک بت کہتا ہے کلمہ پڑھو
شرک سے توبہ کرو اب حق نما پیدا ہوئے

[illegible] ہو کر در بدر کہتا ہے آج
کافرو کافور ہو نور الہدیٰ پیدا ہوئے

[illegible] انکا تعظیم نبی سے ہاں آؤ
سر کے بل اوٹھو سنو حبیب مصطفےٰ پیدا ہوئے

[illegible] دی کیا ہیں فرشتے ہو گئے ہیں اوس دم کھڑے
سنتے ہیں جس دم حبیب کبریا پیدا ہوئے

ہے اونھیں کے نور کا مجلس میں ہی اسدم ظہور
نور سے ای لطف جنکے انبیا پیدا ہوئے

آج فخر انبیا صل علے پیدا ہوئے
شافع روز جزا صل علے پیدا ہوئے

پیشوا زمین و سما صل علے پیدا ہوئے
رونق ہر دو سرا صل علے پیدا ہوئے

[illegible] محمود و احمد خاص ہے جنکا لقب
وہ محمد مصطفےٰ صل علے پیدا ہوئے

حضرت آدم سے جن حضرت کا تھا پہلے ظہور
اب وہ ختم الانبیا صل علے پیدا ہوئے

آدم و خدا کو یہ مژدہ سنائی ہر ملک | آج وہ خیر الوریٰ خیر الوریٰ پیدا ہوئے
جنکے باعث ہوئی تھی آپکی توبہ قبول | آج وہ نامِ خدا نامِ خدا پیدا ہوئے
مرتبہ عالی خدا کے بعد اعلیٰ جنکا ہے | آج وہ اعلی العلے اعلی العلے پیدا ہوئے
نور سے جنکے ہوئی ہے خلق مخلوقِ خدا | آج وہ نورِ خدا نورِ خدا پیدا ہوئے
وہ پیمبر جو کریں شق القمر اور ردِ شمس | آج وہ معجز نما معجز نما پیدا ہوئے
پائینگے گمراہ راہ راست جنکے سبب | آج وہ نور الہدیٰ نور الہدیٰ پیدا ہوئے
عقدۂ لاحل جہاں کے ہونگے حل جنکے سبب | آج وہ مشکلکشا مشکلکشا پیدا ہوئے

رحمۃ للعالمین جنکو خدا فرمائے لطف
آج وہ بحرِ سخا بحرِ سخا پیدا ہوئے

سراپای رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

مری خرد فکر رسا ہے وہ موزوں جسے حبیب اُلا | ازل کے روز سے لکھتا ہوں نعت
درست عین جو ہو ہوش مجھکو بندا الست | کھلی جو آنکھ ہو خواب سے جو میں
ہو خدا جو منہ سے نکلے یہ سوال و جواب | ثنا خدا کی خدائی کا خلق سے
ہوا جواب جو مجھ سے طلب تو بھر کر آہ | یہ شعر نکلے زبان سے مری سرد

موا علی تو بڑ کریگا اسو بار
وہ الف کرتی ہین جسپہ فرشتے بات کو نثار
وہ زلف جسکے مقابل ہے ہیچ مال تتار
وہ زلف جس سے معطر ہے خلد کا گلزار
اسی کو دیکھ کر اسلام لائی ہین کفار
جو ایسی وصف سے پیدا نہو گیا زنہار
بشر تو کیا نہو جن و ملک سے جسکا شمار
سنے ہین جناب خالد ولید جو اک بار
عطا کیے تھے عنایت سے موی سر دو چار
ہر ایک غزو بشر کو ہی حرز جان درکار
بنا کے حرز وہ رکھی تھی موی سر بار بار
یہ ہوتا موی مبارک کا معجزہ اظہار
ادہر کو ہو گیا کافر لشکر گرفتار
ازل سے جنکی خدائی ہے طالب دیدار
اونعین کی دید کا ہی اشتیاق لیل و نہار

نامہ گوش [illegible]
علی [illegible] لیے شفقت
[illegible] وقت رکتے ہین شعرا
[illegible] کہ تجھسی مشک عنبر کو
[illegible] مل کے ہوا سے مرد ول
[illegible] زبان خدائی سے
[illegible] کو سلطان [illegible]
[illegible] معتبر کتابون مین
[illegible] مس سرور دو عالم
[illegible] عیان ہے بسبب خدائی
[illegible] داوس جان تیار سرور نے
[illegible] جاتے سر پہ کی وہ دو
[illegible] اسلام فتحیاب ہوا
[illegible] مبارک کا دل [illegible]
[illegible] روز نظر وہ آنکھین مین

۵۳

اگر لکھوں میں اوسی رخ کی طور نما ہو
سیاہ ہر تن مو ہو کر دے نور روشن کے
چمکتے ہیں جو دن میں وہ تمین شب
گلاب خلد سے غلمان مرے ہاتھ سے دھوئیں
کتاب کا ہر صفحہ صفحہ خورشید
وہ رخ کہ جسکا ہے والشمس والضحے وصف
فرشتے جل مرے کیا جان جن و انسان کی
اوسکے نور میں نہان ہے آفتاب حشر
خدا نما بھی آئینہ ہے رخ روشن
یہ رخ وہ ہے شعر اجسکو کہتے ہین مصحف
اوٹھین گے صبح قیامت جو خواب غفلت
اسکی ذرے ذرے شرک کے دلمین شرک نہان
نہان نہین رخ انور کا وصف ہے یہ عیان
جو اوسکے پیش نظر دست آیا زیر ہوا
یہ حسن اس رخ تجلی نما نے پایا ہے

ق

کہ اوسپہ صورت پروانہ
خجل ہوا اوسکے تاباں
ہر ایک بال سے نور خدا کا
غلام لکھتا ہے مولا کی
لکھوں جو اوس رخ روشن
نہین ہے سہل صفت اوسکی
جو دیکھین روئے منور
اوسکے نور کا تھا طور پر
پسند اس رخ گلگوں کو
اسی کتاب یہ دارین کا
اسکو دیکھنا کلمہ کہین
اسکے خوف سے کانو موتی
سنا ہے دیکھا ہے اکثر قمر نے
جو پیش مفلس مطلق ہوا
ہوا نصیب شہر دو ہزار

۵۵

سے کیا دست ... [illegible]
... صورت سے شتاب ہوا
... بس سنا تو کیا ... ہوا
... کی قرآن میں [illegible]
... کی ... اتنا ... فرماوے
... صورت ... آیا ہے
ہوتی ... اعجاز ... [illegible]
... ثابت کہ آپ ... [illegible]
... اشرف ... اقدس کو
... اس بات کا ہوا اثبات
... پیاسو کو کر دیا سیراب
... ایک ... [illegible]
... سا کہ رسول برحق ہو
... حضرت کرتے ہو ارشاد
... یہ عہد کرا ہو

... اونکی ... رہا مری ... [illegible]
تمام عمر رہا ایک ... میں اسرار
تمام کیا کہ ... لیل و نہار
... اوس ہاتھ کی انسان ... [illegible]
اوس ہاتھ کو کہ کیا ... [illegible]
کہ ... حضرت ... ہیں اشعار
ظہور ... ہوا ہے اکثر بار
اور آپ چاہتے ہیں ... [illegible]
کہ ہاتھ سے آپ روان ... [illegible]
کہ چند بار اس اعجاز کا ہوا اظہار
... ہوئے ... اوس سے ... انصار
کہ ایک روز ... جمع مشرک و کفار
تو کرتے چاند کو دو ٹکڑے احمد مختار
یہ معجزہ ... ہاتھ سے اگر اظہار
کرو گے ... رسالت کا دل سے ہم اقرار

ضعیف و ناتواں ہوں عشق میں [illegible]
غرض معذور ہوں تجھ پر [illegible] احسان کر میرا

یہ زردی بھی ہے [illegible]
تو ہی [illegible] میں [illegible] ناتواں

نسیم صبح دکھلا دے دیار مصطفیٰ مجھکو

کوئی غلماں کوئی دولت سامان طرب کے
[illegible] غلماں کھڑی ہوں [illegible]

ہیں جنت [illegible] جنت کی [illegible]
کباب [illegible]

[illegible] عشق احمد کا چڑھا دے [illegible] مجھکو

جوانی [illegible] کا یہ [illegible] ہوا [illegible]
میں [illegible] اسکا [illegible] کر دیا

نہ کوئی روگ ہے مجھکو [illegible]
برنگ کاہ کا [illegible]

اور لیجا ہے تا آکر مدینے کی ہوا مجھکو

خدا کا نور ہی تو اور [illegible] آدم ہے
مجھے تاریکی نزل کا نہایت رنج و غم ہے

دو عالم میں [illegible]
ترا اک جلوہ [illegible]

دکھا دے چاند سا منہ اپنا اے بدر الدجیٰ مجھکو

غرض کچھ خلد سے مجھکو نہ ہے [illegible] باغ جنت کی
ہوا اتنا کہ سلیماں کی حسرت [illegible]

نہ حوروں کی مجھے پروا نہ غلماں
ہوس ہے بادشاہت کی [illegible]

تمنا ہے خدا کر دے ترے در کا گدا مجھکو

دروازہ حضرت علی کرم وجہہ کا ہمیشہ کھلا ہوا مسجد میں ساتہہ کھڑکی حضرت ابوبکر صدیق
رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے کہ پہلے معلوم ہوچکا ہے کہ تحقیق نہیں تہا واسطے حضرت
علی کرم اللہ وجہہ کے کوئی دروازہ دوسرا سوائے دروازہ جانب مسجد کے اور اسمیں
توقف ہوتا ہے قول ہیں بعض علماؤں کے کہ بیچ بند کرنے کھڑکی کے سوائے کھڑکی ابی بکر رضی اللہ
تعالی عنہ کے اشارہ ہے طرف استخلاف ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے کہ تحقیق محتاج تہے
وہ بسبب خلیفہ ہونیکے طرف مسجد کے نہ غیر اوسکا لیکن تاریخ ابن کثیر رضی اللہ تعالی عنہ میں
مذکور ہے کہ یہہ بند کرنا تمام دروازوں کا جنکی راہیں طرف مسجد کے تہیں سوائے دروازہ علی
کرم اللہ وجہہ کے نہیں منافی ہے اوس چیز کے جو ثابت ہوا صحیح بخاری میں امر رسول خدا
صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے مرض الموت میں واسطے بند کرنے دروازوں کے
جنکی راہیں طرف مسجد کے ہیں سوائے دروازہ ابی بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے اسلئے
کہ حالت حیات میں جناب پیغمبر خدا صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے حضرت فاطمہ زہرا
رضی اللہ تعالی عنہا [illegible]